www.KitaboSunnat.com

جائزے

مرزا ناصر قادیانی کی لن ترانیاں

تبصرہ، بعد اور دورے بھرم کی بات، دھمکیاں

۲۹ راپریل کو آزاد کشمیر اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعے سفارش کی کہ احمدیوں (مرزائیوں) کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ اس پر جناب مرزا ناصر قادیانی تم ربوی نے ایک تبصرہ کیا جو روزنامہ الفضل (۱۳ رمئی) میں شائع ہوا جس کو بعد میں، نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف انجمن احمدیہ پاکستان نے پمفلٹ کی صورت میں شائع کر کے ملک بھر میں مفت تقسیم کیا جو اس وقت ہمارے سامنے پڑا ہے۔ تبصرہ کیا ہے؟ لن ترانیاں ہیں۔ الزامی جوابات ہیں اور طنز و تعریض کی بوچھاڑ ہے جس کا خلاصہ مع جواب حاضر ہے۔

(ا) قرارداد کی خبر پڑھتے ہی تمام مرزائیوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی اور مختلف خطوط تاروں اور پیا دوں کے ذریعے ہر ایک نے رضاکارانہ طور پر ہر قسم کی قربانی دینے کی پیشکش کی۔ص

اس کی وضاحت حکومت ہی کر سکتی ہے کہ اس "قربانی" سے ان کی کیا غرض ہے؟

(ب) اگر قانون بن بھی جائے تو قانون یہ کہتا ہے کہ ہر وہ احمدی جو خود کو غیر مسلم سمجھتا ہے، وہ اپنے نام رجسٹر کروائے، چونکہ ہم اپنے کو غیر مسلم نہیں سمجھتے لہذا نام رجسٹر کروانے کی ضرورت نہیں ص۳

در اصل بات یہ نہیں کہ جو احمدی خود کو غیر مسلم سمجھتا ہے وہ نام رجسٹر کروائے بلکہ مطلب یہ ہے کہ، جو خود کو احمدی تصور کرتا ہے وہ اپنا نام رجسٹر کروائے تاکہ اقلیتوں میں ان کا نام آجائے۔ یہ ظاہر ہے کہ قرارداد میں اقلیت کی سفارش کرنے والوں کے نزدیک مرزائی غیر مسلم ہیں اور جو احمدی لکھوائے گا خود بخود وہ غیر مسلم اقلیت قرار پا جائے گا۔

(ج) قرارداد اقلیت کی سفارش کرنے والی اسمبلی کوئی بڑی اسمبلی نہیں ہے۔ ویسے بھی وہ سارے نہیں ہیں، چند ہیں ص۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس ریاست کی اسمبلی ہے وہ اپنی آبادی کے اعتبار سے ساری اور مکمل ہے۔ کیا اس کے دوسرے فیصلوں کو بھی یہ کہہ کر کہ اسمبلی معمولی سی ہے رد کیا جا سکتا ہے؟ ویسے یہ تو فرمائیں کہ پاکستان میں خود مرزائی کتنے ہیں؟

(د) کہتے ہیں کہ، صدر اور وزیر اعظم کے حلف نامہ میں ختم نبوت کو ماننا شامل ہے لہذا قومی اسمبلی کے فیصلے کی رو سے مرزائی اقلیت ہو گئے مگر یہ غلط ہے، کیونکہ اس کے جو الفاظ ہیں، ان سے یہ معنی لینا جائز نہیں، ورنہ شیعہ، اہلحدیث، بریلوی اور نزول مسیح کے قائل لوگ بھی غیر مسلم ہو جائیں گے مش

دراصل یہ مغالطہ دہی کی ایک بھونڈی کوشش ہے، ورنہ بات صرف اتنی ہے کہ ملکی آئین، معروف معنوں میں ختم نبوت کو جمہور کے مطالبہ کے پیش نظر تحفظ دینا چاہتا ہے۔ اگر اس کے الفاظ کما حقہ اس مفہوم کو محیط نہیں ہیں تو منشا اور غرض کے صحیح ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا، اگر کوئی کمی رہ گئی تو لفظی اصلاح بعد میں بھی کی جا سکے گی۔

(ر) مرزائی بھی ختم نبوت کے قائل ہیں، مسیح موعود کے آنے کے یہ معنی نہیں کہ وہ بعد میں آئے بلکہ ورے کے ہیں مش

معنی بعد میں نہیں، ورے کے ہیں۔ ایک نیا لغت تیار ہو رہا ہے یعنی پچھلی جانب سے آنے والے کے ہیں، بعد میں آنے والے کے نہیں ہیں۔ اس لیے ہم ختم نبوت کے منکر نہیں ہیں، سبحان اللہ کس قدر علمی بات کہی ہے؟ تیرہ سو سال بعد جو صاحب آئے کیا اس کو، بعد میں آنے والا کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کہہ سکتے ہیں تو پھر آپ کی تاویل کی کیا تک؟ اس کے علاوہ خاتم النبیین کی پچھلی جانب سے آنے والے کے کیا معنی ہیں، پیغمبری کی کتنی جانب ہیں؟ اور اس کا حاصل کیا ہے یہی نا کہ ان کے بعد آیا! اگر اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمراہ ہے مگر پچھلی جانب میں ہے تو یہ چوروں والی بات ہوگی، اس کے علاوہ اس "ورے" کے معنی میں" اسود عنسی، مسیلمہ کذاب اور سجاح نامی نبیہ بھی نبی تھے، تو ثابت ہوا کہ "ورے" کے معنی میں ہو یا بعد کے نقب زنی ہے۔ ان کی وہی سزا جو چور کی ——— مگر چور وہ جو ردائے ختم نبوت کا چور۔

(س) اگر کسی نے فساد برپا کیا تو اس کو پتہ لگ جائے گا مش

۵۳ء والے ہنگاموں کی بات دل سے نکال دو، ہم موت سے نہیں ڈرتے، وقت آنے پر دال آٹے کا بھاؤ معلوم ہو جائے گا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

؎ جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار (ص ۱۱)

معلوم ہوتا ہے کہ مرزائیوں نے متوازی تیاری ایسی کر لی ہے کہ اگر حکومت کچھ نہ کر سکی تو یہ خود کچھ کر کے دکھا ڈالیں گے۔ بہر حال یہ حکومت کا فرض ہے کہ اس کا جائزہ لے، ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟

(ی) احمدیو! تیار رہو شاید تم کو قربانیاں دینا پڑیں۔ ص ۱۲

خدا جانے کس بل بوتے پر چور الٹا کوتوال کو ڈانٹ رہے ہیں ——؟ یہ سوچنے کی بات ہے، اسے بار بار سوچ!

مرزائیوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں، بات صاف صاف بتائیں، مدعی نبوت مرزا صاحب کو نہ ماننے والے کافر ہیں یا مسلم؟ اگر کافر ہیں تو پھر بھی آپ "مسلم اقلیت" اگر وہ کافر نہیں ہیں تو پھر یہ نبوت کی وہ کون سی قسم ہے جس کا اقرار اور انکار یکساں ہے؟ اگر وہ کافر نہیں ہیں تو پھر آپ خود بخود کافر ٹھہرے، اقلیت کوئی الزام نہیں۔ آپ کا اصلی مقام ہے۔

کیا مرزائیوں میں تقیہ بھی جزوِ ایمان ہے۔ اگر نہیں تو پھر جرأت سے کام لیں اور تسلیم کریں کہ آپ اقلیت میں ہیں۔

جناب مرزا ناصر نے ضمناً اپنی وہ خدمات بھی گنوا دیں جو الیکشن کے دنوں میں پیپلز پارٹی اور صدر بھٹو کے لیے انجام دیں۔

ہم مانتے ہیں اور پیپلز پارٹی کو بھی آپ کی خدمات کا احساس ہوگا، پیپلز پارٹی مسلمانوں کے مقابلے میں قادیانیوں کو جس طرح لفٹ دے رہی ہے اس کا احتساب تو بالآخر مسلمان کسی وقت ضرور کریں گے لیکن مرزائیوں کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ ان کی یہ خدمات کچھ نرالی نہیں ہیں۔ انھوں نے انگریز جیسے اسلام دشمن کی وہ خدمات انجام دیں کہ رہے نام اللہ کا۔ ان کے بعد ملک میں جو بھی برسرِ اقتدار آیا ان کی چاپلوسی اور جاسوسی کر کے جس طرح اعتماد حاصل کرتے رہے، وہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، اگر آپ کی خانہ ساز نبوت اور مسلمانی یہی ہے جس پر آپ کو ناز ہے تو آپ کو مبارک ہو اس سے وہ کافر ہی بہتر جو باضمیر ہو —— اور جس کو آپ "خدائی نشان" قرار دے رہے ہیں، وہ نشانِ رحمت نہیں، استدراج ہے، ایک دن آئے گا جب آپ اس کمبل کو اتار پھینکنے کی کوشش کریں گے لیکن یہ کمبل آپ کو چھوڑے گا نہیں۔ ان شاء اللہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ